السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰ مرگئے سو ایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے ہے یا مومن اور جو ایسے شخص کا معتقد ہو وہ کیسا ہے دیگر جن لوگوں کی عورتیں باپردہ رہتی ہیں، مگر ناچ، تماشہ وتعزیر وغیرہ بے تکلیف دیکھنے جاتی ہیں اور شوہر وغیرہ مانع نہیں ہوتے آیا یہ لوگ دیوث ہیں یا نہیں اوران عورتوں پر کیسا گناہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:جو شخص اپنے کو عیسیٰ موعود کہتا ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا قائل ہے وہ بڑا دجال، کذاب، منکر قرآن واحادیث متواترہ کا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ

((وَاِن مِّنۡ اَہۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِہٖ قَبۡلَ مَوۡتِہٖ   ای قبل موت عیسیٰ کما قال ابن عباس اوبوہریرۃ وغیرہما من السلف وہوالظاہر کمافی تفسیر ابن کثیر وفتح القدیر للشوکانی ہکذافی الفتح فتح البیان

یہ آیت صاف دلالت کرتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام مرے نہیں بلکہ زندہ ہے، احادیث صحیح صریحہ سے ثابت ہے کہ آخر زمانہ میں شام میں ان کا ظہور ہو گا دجال کو قتل کریں گے، لوگون کو اس کے شر وفساد سے بچائیں گے ان کی دعا سے یاجوج ماجوج قوم کی ہلاک ہوگی ان کے ہاتھ سے شر وفساد کا دروازہ بند ہوجائے گا، جمیع اقوام یہود ونصاریٰ وغیرہ اسلام قبول کریں گے، عدل وانصاف سے سارا زمانہ معمور ہوجائے گا، سات برس تک یہی حالت رہے گی، پھر آپ دنیا سے رحلت فرمائیں گے یہ قصہ تمام کتب احادیث وعقائد میں مرقوم ہے اور اس پر تمام اہل سنت والجماعۃ کا اعتقاد ہے۔ ہاں بعض فرقہ ضالہ نے احادیث نزول عیسیٰ کو حدیچ انا خاتم النبین سے منسوخ سمجھا اور تناقض خیال کرکے جملہ احادیث صحاح کو رد کیا۔ ان کی سوفہمی نے انہیں چاہ ضلالت میں ڈالا، فی الحقیقت کوئی تناقض نہیں کیونکہ اس میں شک نہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہو گا اور جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آخر زمانہ میں ہو گا سو مستقل اور جدید شریعت کے ساتھ نہیں ہو گا۔

بالجملہ جمیع اہل سنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، اور جو شخص ان کی حیات کا منکر اور مثل یہود ومردود کے قتل ہونے کا یا خود بخود فوت ہونے کا قائل ہو اور اپنے آپ کو عیسیٰ کہتا ہو، ایسے شخص کے کفر میں کوئی شبہ نہیں اور جو شخص ایسے اعتقاد والے کا پیرو ہو وہ بھی احاطہ اسلام سے باہر ہے۔ واللہ اعلم!

(جواب: سوال ثانی وہ عورتیں بڑی گنہگار وفاسقہ ہیں اور ان کے شوہر جوان کو روکتے نہیں وہ بلاشبہ دیوث ہیں۔ (حررہ عبدالحفیظ عفی عنہ، سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص۸،۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص290

محدث فتویٰ